



Ministry of JUSTICE

پیش لفظ

سینکڑوں قوانین منظور کئے گئے ہیں جو ہماری زندگی کے تمام پہلوؤں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ جاننا مشکل ہو جاتا ہے کہ ہمارے بنیادی حقوق دراصل کیا ہیں۔ پچاس سال قبل، برطانیہ نے انسانی حقوق پر یورپین کنونشن (ECHR) کے ذریعے ہمارے بنیادی حقوق کے تقدس کے تحفظ میں مدد کی۔ لیکن اس کنونشن کے مہیا کردہ تحفظ کو صرف سٹراس برگ کا طویل راستہ اپنانے کے ذریعے ہی حاصل کر سکتے ہیں۔

انسانی حقوق کے قانون کا مطلب ہے کہ ہم خود برطانیہ کے اندر اپنے حقوق کا تحفظ کر سکتے ہیں۔ اور ہم سب ان بنیادی اقدار اور معیارات کا زیادہ واضح تصور کر سکتے ہیں جو ہم سب میں مشترک ہیں۔ یہ کتابچہ انسانی حقوق کے قانون کا تعارف ہے اور بیان کرتا ہے کہ یہ قانون کس طرح کام کرتا ہے۔ پچاس سال سے زائد عرصے سے برطانوی حکومت نے یورپین کنونشن کا احترام کیا ہے۔ چنانچہ، آپ کو شاید اس قانون کی ضرورت کبھی بھی نہ پڑے۔ لیکن اگر کبھی آپ کے حقوق کی پامالی ہو، تو یہ جاننا مفید ثابت ہو سکتا ہے کہ آپ اس سلسلے میں کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

انسانی حقوق کا قانون کیا ہے؟

1998 کا انسانی حقوق کا قانون ایک قانون ہے، جو اکتوبر 2000 سے مکمل طور پر نافذ العمل ہوا۔ یہ یو کے میں ان بنیادی حقوق اور آزادیوں کو مزید مؤثر بناتا ہے جو انسانی حقوق کے یورپین کنونشن میں طے کئے گئے تھے۔

یہ کیا کرتا ہے؟

یہ قانون تین عام فہم کام کرتا ہے:

- یہ کسی عوامی اتھارٹی، مثلاً کسی حکومتی محکمے، مقامی اتھارٹی، یا پولیس کے لئے اس امر کو غیر قانونی بناتا ہے کہ وہ کنونشن کے عطا کردہ حقوق کی خلاف ورزی کریں، تاوقتیکہ پارلیمنٹ کے کسی قانون کا مطلب ایسا ہو کہ وہ کسی اور طرح سے عمل نہیں کر سکتے تھے۔

- اس سے یہ مراد ہے کہ انسانی حقوق کے مقدموں کو یو کے کی کسی عدالت یا ٹریبونل میں نمٹایا جاسکتا ہے۔ اس قانون سے پہلے، اگر کوئی یہ محسوس کرتا تھا کہ کنونشن کے تحت عطا کردہ اس کے حقوق کی خلاف ورزی ہو رہی ہے تو اسے سٹراس برگ میں انسانی حقوق کی یورپین عدالت میں جانا پڑتا تھا۔
- اس کے مطابق یو کے میں ہونے والی تمام تر قانون سازی کو ایسا مفہوم دیا جائے کہ وہ کنونشن کے عطا کردہ حقوق کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوں، اگر ایسا کرنا ممکن ہو۔ اگر کوئی عدالت یہ کہے کہ ایسا کرنا ممکن نہیں ہے تو اس بات کا فیصلہ پارلیمنٹ کے ذمہ ہوگا کہ کیا کیا جائے۔

انسانی حقوق پر یورپین کنونشن کیا ہے؟

یہ کنسل آف یورپ کے منظور کردہ معاہدوں میں اولین ترین اور سب سے اہم ہے، یہ مختلف ملکوں کا گروہ تھا جنہیں دوسری جنگ عظیم کے بعد سرنیشن چرچل نے دعوت دی تھی کہ وہ متحد ہوں تاکہ ایسی وحشیانہ اور ظالمانہ کاروائیوں کو دوبارہ ہونے سے روکا جاسکے۔

کنسل آف یورپ، یورپی یونین (EU) سے بالکل علیحدہ ہے۔ اس کی سٹراس برگ میں انسانی حقوق کی اپنی عدالت ہے۔ آپ پہلے ہی ای سی ایچ آر کے تحت دئے گئے حقوق کے تحت اپنے حقوق کے مطالبے کے لئے سٹراس برگ کورٹ میں جاسکتے ہیں۔

تاہم، 2000 تک ای سی ایچ آر، یو کے کے ملکی قانون کا حصہ نہیں تھا۔ چنانچہ، ہماری عدالتیں عمومی طور پر ان معاملات کو نمٹانے کی اہل نہیں تھیں۔

کنونشن کے تحت آپ کے حقوق

انسانی حقوق کے قانون کے تحت سولہ بنیادی حقوق ہیں، یہ سارے انسانی حقوق کی یورپین کنونشن سے لئے گئے ہیں۔ یہ نہ صرف زندگی اور موت کے معاملات کو متاثر کرتے ہیں مثلاً تشدد اور قتل سے تحفظ؛ بلکہ وہ آپ کی روزمرہ زندگی کے حقوق کو بھی متاثر کرتے ہیں: آپ کیا کہہ اور کر سکتے ہیں، آپ کے عقائد، منصفانہ مقدمے کے لئے آپ کا حق اور ایسے کئی دیگر بنیادی استحقاق۔

(دفعہ 1 تعارفی ہے۔)

دفعہ 2

زندگی کا حق

آپ کو پورا حق ہے کہ قانون کے تحت آپ کی زندگی کو تحفظ دیا جائے۔ صرف چند مخصوص صورتیں ہیں جن میں ریاست کو آپ کی زندگی لینے کا اختیار ہے، مثال کے طور پر اگر کوئی پولیس افسر اپنے دفاع کے لئے ایسا قدم اٹھائے جس کا قانونی جواز پیش کیا جاسکتا ہو۔

دفعہ 3

تشدد کی ممانعت

آپ کو پورا حق حاصل ہے کہ آپ پر تشدد نہ کیا جائے یا ایسا سلوک نہ کیا جائے، نہ ہی ایسی سزا دی جائے جو غیر انسانی یا توہین آمیز ہو۔

دفعہ 4

غلامی اور جبری مشقت کی ممانعت

آپ کو پورا حق حاصل ہے کہ آپ کے ساتھ غلام کے طور پر برتاؤ نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی بعض نوعیت کی جبری مشقت کے لئے مجبور کیا جائے۔

دفعہ 5

آزادی اور تحفظ کا حق

آپ کو حق ہے کہ آپ کو آزادی سے محروم نہ کیا جائے۔ 'گرفتار یا حراست' میں نہ لیا جائے، ماسوائے بعض مخصوص صورتوں کے جنہیں دفعہ میں بیان کیا گیا ہے (مثال کے طور پر جب آپ پر کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ ہو یا آپ پر جرم ثابت ہو جائے) اور جب ایک شفاف قانونی کارروائی اس کا جواز فراہم کرتی ہو۔

دفعہ 6

منصفانہ مقدمے کا حق

ایک معقول مدت کے دوران ایک منصفانہ اور عوامی سماعت آپ کا حق ہے۔ یہ قانون آپ کے خلاف مجرمانہ الزامات، یا ان مقدمات کو نمٹانے پر بھی لاگو ہوتا ہے جن کا تعلق آپ کے سول حقوق و فرائض سے ہے۔ مقدمے کی سماعت قانون کے تحت قائم کردہ ایک خود مختار اور غیر جانبدار انٹریبونل کے سامنے ہونی چاہیے۔ یہ ممکن ہے کہ عوام کو مقدمے کی سماعت سے دور رکھا جائے (لیکن فیصلے سے نہیں)، اگر ایسا کرنا ملک کی سلامتی یا عوامی نظم و نسق کے لئے ضروری ہو۔

اگر آپ پر کسی جرم کا الزام ہے تو قانون کی رو سے آپ کو اس وقت تک بے گناہ تصور کیا جائے گا جب تک جرم ثابت نہیں ہو جاتا، اور اپنے تحفظ کے لئے آپ کے بعض مسلمہ حقوق بھی ہیں۔

دفعہ 7

قانون کے بغیر کوئی سزا نہیں

آپ کو عموماً حق حاصل ہے کہ آپ کو ان اقدامات کے لئے مجرم نہ ٹھہرایا جائے جن کے ارتکاب کے وقت وہ جرم نہیں گردانے جاتے تھے۔ اس کے علاوہ اگر کسی سزا میں بعد میں کوئی مکمل اضافہ ہو تو آپ کو اس ضمن میں بھی تحفظ حاصل ہے۔

اہلیت والے حقوق

دفعہ 8 سے 11 کے حقوق کے اہل ہو سکتے ہیں، اس صورت میں جب کسی اہم مقصد کے حصول کے لئے ایسا کرنا ضروری ہو۔

ہر دفعہ میں وہ مقاصد، جو حقوق کو محدود کرتے ہیں، مختلف ہو سکتے ہیں، لیکن ان میں عوام الناس کی صحت یا سلامتی، جرم کو ارتکاب سے روکنا، اور دوسروں کے حقوق کے تحفظ جیسے معاملات شامل ہیں۔

دفعہ 8

نجی اور خانگی زندگی کے احترام کا حق

آپ کو اپنی نجی اور خانگی زندگی، اور گھر اور خط و کتابت کے احترام کا حق ہے۔ یہ حق صرف چند مخصوص صورتوں میں محدود ہو سکتا ہے۔

دفعہ 9

سوچ، عقیدے اور مذہب کی آزادی

آپ ایک وسیع نوعیت کے عقائد، نظریات اور سوچ، اس کے علاوہ کوئی بھی مذہبی عقیدہ اپنا سکتے ہیں۔ صرف بعض مخصوص صورتوں میں پابندیاں لگانے کی اجازت ہے۔

دفعہ 10

اظہار خیال کی آزادی

آپ کو اپنی رائے رکھنے، اپنے طور پر یا گروہ میں اپنے نظریات کے اظہار کا حق ہے۔ اس کا اطلاق اس صورت میں بھی ہوتا ہے اگر وہ نامقبول یا پریشان کن ہوں۔ یہ حق صرف چند مخصوص صورتوں میں محدود ہو سکتا ہے۔

دفعہ 11

اجتماع اور تنظیم کی آزادی

آپ کو حق ہے کہ پر امن طریقے سے آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ مجتمع ہو سکیں۔ آپ کو یہ حق بھی ہے کہ آپ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر تنظیم بناسکیں، جس میں ٹریڈ یونین بنانے کا حق بھی شامل ہو سکتا ہے۔ یہ حقوق صرف چند مخصوص صورتوں میں محدود ہو سکتے ہیں۔

دفعہ 12

شادی کا حق

مرد و زن کو شادی کرنے اور عائلی زندگی شروع کرنے کا حق ہے۔ پھر بھی اس بات کا تعین ملکی قانون کرے گا کہ یہ کس طرح اور کس عمر میں کی جاسکتی ہے۔

(دفعہ 13 انسانی حقوق کے قانون میں شامل نہیں ہے۔)

دفعہ 14

امتیازات کی ممانعت

کنونشن کے حقوق کے اطلاق میں، آپ کو حق ہے کہ آپ کی نسل، مذہب، جنس، سیاسی نظریات یا کسی دوسرے رتبے کی وجہ سے آپ سے امتیازی سلوک نہ کیا جائے، ماسوائے اس صورت کے جب اس کا کوئی معقول جواز ہو۔ کسی کا سماجی رتبہ خواہ کچھ بھی ہو، اسے حق ہے کہ کنونشن کے عطا کردہ حقوق تک سب کو یکساں رسائی حاصل ہو۔

پروٹوکول 1 کی دفعہ 1

جائیداد کا تحفظ

آپ کو حق ہے کہ پرسکون انداز میں اپنی املاک سے لطف اندوز ہوں۔ پبلک اتھارٹیز کو عمومی طور پر یہ حق حاصل نہیں ہے کہ وہ ان چیزوں میں مداخلت کریں جو آپ کی ملکیت ہیں یا اس بات میں کہ آپ انہیں کس طرح استعمال کرتے ہیں، ماسوائے بعض مخصوص اور محدود صورتحال میں۔

پروٹوکول 1 کی دفعہ 2

تعلیم کا حق

آپ کو حق ہے کہ آپ کو تعلیمی نظام تک رسائی سے محروم نہ رکھا جائے۔

¹(ایک 'پروٹوکول'، کنونشن میں بعد میں کیا جانے والا اضافہ ہے)

پروٹوکول 1 کی دفعہ 3

آزادانہ انتخاب کا حق

قانون ساز مجلس کے ارکان کے انتخابات (مثلاً پارلیمنٹ) آزادانہ اور منصفانہ ہونے چاہئیں اور خفیہ رائے دہی کے ذریعے منعقد ہونے چاہئیں۔ تاہم، ان لوگوں پر بعض شرطیں عائد ہو سکتی ہیں جو ووٹ دینے کے اہل ہیں (مثلاً کم از کم عمر)۔

پروٹوکول 6 / پروٹوکول 13 کی دفعہ 1

سزائے موت کی موقوفی منسوخی

پروٹوکول 6 نے زمانہ جنگ میں بعض مستثنیات کے ساتھ، لیکن مخصوص قوانین سے واضح طور پر مطابقت کے تحت سزائے موت کو موقوف کر دیا تھا۔ پروٹوکول 13 نے پروٹوکول 6 کی جگہ لے لی ہے اور سزائے موت کو تمام تر صورتوں میں موقوف کر دیا ہے۔

انسانی حقوق کا قانون مجھے کس طرح سے متاثر کرتا ہے؟

- کیا انسانی حقوق کا قانون میرے حقوق کو بدل دیتا ہے؟
نہیں۔ بلکہ انسانی حقوق کا قانون آپ کے حقوق کے مطالبے کو آسان اور تیز تر بناتا ہے۔ سٹراس برگ جانے کے بجائے، اب آپ یو کے کی کسی عدالت میں مقدمہ دائر کر سکتے ہیں۔

- کیا انسانی حقوق کا قانون حکومتی اور پبلک اتھارٹیز کے رویے پر اثر انداز ہوتا ہے؟
جی ہاں۔ انسانی حقوق کا قانون تقاضا کرتا ہے کہ تمام پبلک اتھارٹیز کو آپ کے حقوق پر خصوصی توجہ دینی چاہیے، جب وہ ایسے فیصلے کر رہے ہوں جن سے آپ متاثر ہوتے ہیں۔ پبلک اتھارٹیز میں حکومتی محکمے، آپ کی مقامی اتھارٹی یا ہیلتھ اتھارٹی، اور ادارے جیسا کہ پولیس، عدالتیں اور پرائیویٹ کمپنیاں شامل ہیں، جب وہ پبلک کام سرانجام دے رہے ہوں۔

اس میں کوئی نئی بات نہیں ہے۔ حقوق کا احترام، اور حقوق و فرائض کا توازن ہمیشہ سے اس ملک میں پبلک سروسز کا اہم حصہ رہے ہیں۔ لیکن انسانی حقوق کا قانون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ برسر اقتدار لوگوں کو اس بات کا خیال رکھنا پڑے گا کہ وہ آپ کے حقوق کو جوتوں تلے نہ روندیں۔ اس وقت بھی جب انہیں یہ لگ رہا ہو کہ وہ ایسا ایک اچھے مقصد کے لئے کر رہے ہیں۔ انہیں احتیاط برتنی ہوگی کہ وہ اعتدال پسند ہوں، اور اس امر پر بہت غور و خوض کریں کہ کس طرح وہ افراد کو کم از کم نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

جب بھی حکومت، پارلیمنٹ میں کوئی نیا قانون تجویز کرتی ہے تو اس کے لئے ذمہ دار منفر کا فرض ہے کہ وہ انسانی حقوق کے قانون کے تحت بیان جاری کرے، کہ آیا نیا قانون کنونشن کے حقوق سے مطابقت رکھتا ہے۔

- کیا میں کسی ایسے عام فرد کے خلاف انسانی حقوق کے قانون کا استعمال کر سکتا ہوں جس نے میرے حقوق سے تجاوز کیا ہو؟

براہ راست نہیں۔ آپ کسی کے خلاف اس بنیاد پر مقدمہ دائر نہیں کر سکتے کہ اس نے انسانی حقوق کے کنونشن کی خلاف ورزی کی ہے، اور نہ ہی کوئی آپ کے خلاف مقدمہ دائر کر سکتا ہے۔ لیکن آپ کو بالواسطہ طور پر فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ کیونکہ انسانی حقوق کے قانون کا مطلب ہے کہ تمام قوانین کو ایسا مفہوم عطا کیا جائے کہ وہ حتی الامکان انسانی حقوق کے کنونشن کے مطابق ہوں۔ اگر قانون تحریری شکل میں موجود ہوں تو اپنے حقوق کا مطالبہ کافی آسان ہو جاتا ہے۔ آپ یہ بات اس شخص کو بتا سکتے ہیں جو آپ کے خیال میں آپ کے حقوق کو نظر انداز کر رہا ہے۔

- لیکن ذمہ داریوں کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟ کیا اس قانون کے تحت میرے حقوق لامحدود ہیں؟
- نہیں، یہ لامحدود نہیں ہیں۔ انسانی حقوق کے قانون میں دیئے گئے زیادہ تر حقوق کی حد مقرر ہے تاکہ وہ غیر منصفانہ طور پر دوسروں کے حقوق کو متاثر نہ کریں۔ یا عوام الناس کی اکثریت کے حقوق کو پیروں تلے نہ روند دیں۔ ایک جمہوری معاشرے میں ہر کسی کو حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ آپ کے حقوق اولین حیثیت رکھتے ہیں، لیکن اسی طرح دوسروں کے حقوق بھی ہیں۔ چنانچہ ہمیں یہ حقیقت قبول کرنی چاہیے کہ ہمیں اپنے حقوق کی حد متعین کرنی ہوگی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہر ایک کے ساتھ منصفانہ سلوک ہو۔

مثال کے طور پر، کسی کے آزادی کے حق کو محدود کرنے کی ضرورت پیش آسکتی ہے اگر انہوں نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔ آزادی اظہار کا یہ مطلب نہیں کہ آپ ایک پرجوش ہال میں جا کر 'آگ' چلانا شروع کر دیں، جب آگ لگی ہی نہ ہو۔

• کیا انسانی حقوق کے قانون نے واقعی کوئی تبدیلی پیدا کی ہے؟

یہ ایک طرح کا اعلیٰ تر قانون ہے، جو دوسرے تمام قوانین کو متاثر کرتا ہے۔ حقوق اور ان کی حدود، درحقیقت بنیادی اقدار کا ایک مجموعہ ہیں۔ حقوق کے احترام، اور اس سے متعلقہ دیگر امور نے لوگوں کی سوچ اور رویے تبدیل کرنے میں مدد کی ہے اور ایک ایسی فضاء قائم کی ہے جس میں فیصلوں اور پالیسیوں پر بحث ہوتی ہے اور انہیں سمجھا جاتا ہے۔ یو کے میں انسانی حقوق کا قانون کس حد تک لوگوں کی زندگیوں کا معیار بہتر کرتا ہے اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ ہم سب اس کی اقدار کا کتنا احترام کرتے ہیں۔

• جمہوریت کے لئے انسانی حقوق کے قانون کی کیا اہمیت ہے؟

جمہوریت وہ واحد طرز حکومت ہے جو کنونشن کے حقوق سے مطابقت رکھتا ہے۔ تحمل اور وسیع النظری، جمہوریت کے بنیادی اصول ہیں۔ اور کنونشن کے بنیادی اصول بھی یہی ہیں۔ انسانی حقوق کا قانون ہمارے جمہوری نظام میں پارلیمنٹ کی مرکزی حیثیت کو تسلیم کرتا ہے۔ اس سے حکومت میں شفاف اور دیانت دارانہ طریقہ کار کو فروغ حاصل ہونا چاہیے، کیونکہ مسائل پر بحث کے لئے پبلک اتھارٹیز کنونشن کے حقوق کی زبان استعمال کریں گی۔ چونکہ یہ ایک ایسی زبان ہے جسے ہم سب سمجھ سکتے ہیں، ہم زیادہ بہتر طور پر یہ جان سکتے ہیں کہ کیا کہا جا رہا ہے۔ اور ہم اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔

• کیا انسانی حقوق کا قانون سب لوگوں کو مطمئن کرے گا؟

ہر وقت نہیں۔ بعض فیصلوں کے اوپر بحث ہونا ممکن ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بعض حقوق آپس میں متصادم ہوں۔ اور ضروری نہیں کہ ہم سب پرانیوبی کی حدود، مظلوم کے حقوق اور آزادی اظہار جیسے موضوعات پر متفق ہوں۔ انسانی حقوق کا قانون ان امور کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اور ایسے کئی لوگ ہو سکتے ہیں جو یہ خیال کریں گے کہ جس نتیجے پر پہنچا گیا ہے وہ درست نہیں ہے۔ لیکن انسانی حقوق کے قانون کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ باقاعدہ بحث مباحثہ ہو اور ایک معتدل انداز میں بنیادی حقوق کا احترام کیا جائے۔

• ہماری عدالتوں اور ججوں کے لئے انسانی حقوق کا قانون کیا معنی رکھتا ہے؟

انسانی حقوق کا قانون انہیں افراد کے کنونشن کے حقوق کے تحفظ میں مدد دیتا ہے۔ اور وہ یہ جانچ سکتے ہیں کہ عوام الناس کے حقوق میں توازن ہے۔ اگر انفرادی حقوق متاثر ہو رہے ہوں تو پبلک اتھارٹیز کو یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ طاقت کا بے جا استعمال نہیں کر رہے ہیں۔ اسے عموماً حقوق میں مداخلت کا تناسب کہا جاتا ہے، صرف اس حد تک کہ جو کنونشن کے مقاصد کے حصول کے لئے اشد ضروری ہے۔ مثال کے طور پر، اجتماع اور تنظیم کی آزادی کا بنیادی حق ہے۔

چنانچہ اگر پولیس اتھارٹیز بعض مظاہروں پر پابندی کا سوچ رہی ہوں یا بعض مخصوص راستوں پر مارچ کی پابندی لگانے کا سوچ رہی ہوں تو انہیں بلا استثناء پابندی نہیں لگانی چاہیے۔ انہیں محتاط انداز میں غور کرنا چاہیے کہ کیا تناسب ہوگا، تاکہ وہ اس حد سے تجاوز نہ کریں جو لوگوں کو ان متوقع خطروں سے محفوظ رکھ سکیں، جن کا انہیں معقول حد تک خدشہ ہے۔ ملک کی ہر عدالت کو اس بات کی تربیت دی جاتی ہے کہ اگر کوئی پبلک اتھارٹی آپ کے حقوق کے برعکس کوئی کام کر رہی ہو تو وہ کس طرح آپ کی مدد کر سکتی ہیں۔

• تو کیا عدالتیں پارلیمنٹ کے فیصلوں کو مسز دکر سکتی ہیں؟

نہیں۔ انسانی حقوق کا قانون صریحاً کہتا ہے کہ عدالتیں پارلیمنٹ کے فیصلوں کو مسز نہیں کر سکتی ہیں۔ لیکن عدالتیں اس بات کی اہلیت رکھتی ہیں کہ وہ کنونشن کے حقوق سے مطابقت میں قوانین کو بنائیں۔ ججوں کو ہمیشہ سے یہ اختیار رہا ہے کہ وہ خود قانون وضع کریں۔ لیکن انسانی حقوق کے قانون کا مطلب ہے کہ وہ آپ کے کنونشن کے تحت عطا کردہ حقوق کے مطابق، جمہوری اقدار کے ضابطے کے اندر رہتے ہوئے کام کریں۔

• کیا انسانی حقوق کے قانون کا مطلب مزید عدالتی مقدمے ہوں گے؟

بادی النظر میں نہیں۔ عدالت سے رجوع آخری چارہ کار ہے۔ انسانی حقوق کا قانون حقوق کو واضح کرنے میں مدد کرتا ہے اور پبلک اتھارٹیز اس بات سے آگاہ ہیں کہ عدالتیں کس طرح قوانین کی تشریح کرتی ہیں۔ پہلے وقتوں میں، لوگ نئے قانون کے استعمال کی کوشش کرتے تھے تاکہ یہ جان سکیں کہ ان کے حقوق اور دوسروں کے حقوق کے مابین توازن کس طرح قائم ہوگا۔ لیکن ججوں نے یہ بات واضح کر دی ہے کہ وہ غیر ضروری اور بے مقصد بحثوں میں اپنا وقت ضائع نہیں کریں گے۔

مثال کے طور پر، ہمارے بنیادی حقوق میں سے ایک یہ ہے کہ جب ہم شادی کی عمر کو پہنچ جائیں تو شادی کر سکیں۔
یو کے میں قانون نے اس کی حد 16 سال مقرر کی ہے۔ عدالت میں جا کر اس بات پر بحث کرنا کہ آپ کو اس سے کم
عمر میں شادی کی اجازت دی جائے، یقیناً وقت کا ضیاع ہی تصور کیا جائے گا۔ یہ اس قسم کا فیصلہ ہے جو ہر ملک اپنی
مرضی سے کر سکتا ہے۔

• اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئر لینڈ کے بارے میں کیا؟

ویسٹ منسٹر کی پارلیمنٹ کو اختیار ہے کہ کنونشن خواہ کچھ بھی کہے، وہ اپنی مرضی سے قانون منظور کر سکتی ہے۔ ویلز اور
شمالی آئر لینڈ کی اسمبلیوں اور اسکاٹ لینڈ کی پارلیمنٹ کے پاس یہ اختیار نہیں ہے۔ اگر وہ کوئی ایسے قوانین منظور کریں
جو کنونشن کے عطا کردہ حقوق سے مطابقت نہیں رکھتے تو عدالتیں انہیں مسترد کر دیں گی۔

• میں مزید معلومات کس طرح حاصل کر سکتا ہوں؟

انسانی حقوق کے قانون کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دورہ کریں:

www.humanrights.gov.uk

یا اس پتے پر تحریر کریں: Human Rights Division, Ministry of Justice, 6th Floor,
Selborne House, 54 Victoria Street, London SW1E 6QW

شمالی آئرلینڈ میں اس پتے پر تحریر کریں: The Equality and Human Rights Unit,
Office of the First Minister and Deputy First Minister (OFMDFM),
Room E3.18, Castle Buildings, Stormont Estate, Belfast, BT4 3SR

اسکاٹ لینڈ میں اس پتے پر تحریر کریں: Scottish Executive Justice Division,
St Andrew's House, Regent Road, Edinburgh, EH1 3DG

ویلز میں اس پتے پر تحریر کریں: Strategic Equality & Diversity Unit,
Welsh Assembly Government, Cathays Park, Cardiff, CF10 3NQ

انسانی حقوق کے بارے میں ایک مفصل گائیڈ، جس کا عنوان انسانی حقوق کے قانون کے بارے میں رہنمائی
(Guide to the Human Rights Act) ہے، انگریزی اور ویلش زبان میں دستیاب ہے۔ اس کی
ایک مفت کاپی حاصل کرنے کے لئے 020 7210 1437 یا منی کام 0800 358 3506 پر کال کریں۔
اگر آپ کو اس اشتہاری کتابچے کی نقل آڈیو کیسٹ یا ابھرے حروف، یا نیچے دی گئی زبانوں میں سے کسی زبان میں
درکار ہے تو براہ مہربانی 020 7210 1437 یا منی کام 0800 358 3506 پر کال کریں۔

یہ کتابچہ درج ذیل زبانوں میں دستیاب ہے:

ویلش، بنگالی، پنجابی، گجراتی، اردو، عربی، کینو نیز، پولیش، صومالی، فرانسیسی اور تامل۔